سوال

سورۃ حشر کی آخری تین آیات کی فضیلت اور اس کی تحقیق

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مسنون دعاؤں کے بعض مجموعوں میں سیدنا معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث درج ہے کہ جو کوئی صبح کے وقت تین دفعہ اعوذ باللہ السمیع العلیم اور ایک دفعہ سورۃ الحشر کی تین آیات مبارکہ: ہواللہ سے ہوالعزیز الحکیم (۲۲تا۲٤) پڑھے۔ تو ستر ہزار فرشتے مقرر کر دئے جاتے ہیں جو شام تک اس کے لیے دعا کرتے رہتے ہیں اگر وہ اس روز مر جائے تو اسے شہادت کا ثواب حاصل ہوگا اور جو کوئی شام کے وقت یہ وظیفہ پڑھتا ہے وہ بھی یہی مرتبہ حاصل کرتا ہے۔ یہ حدیث، حدیث کی کون سی کتاب میں درج ہے آیا یہ صحیح ہے یا ضعیف و ناقابل عمل ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب یہ روایت درج ذیل کتابوں میں "ابواحمد الزبیری عن خالد بن طهمان ابی العلاء: حدثنی نافع بن ابی نافع عن معقل بن یسار" مروی ہے: (سنن الترمذی، کتاب فضائل القرآن باب 22ح 2922 بتحقیقی و مسند احمد 26/5ح 2057، سنن الداری 2/458ح 3428 و عمل الیوم واللیلہ لابن السنی ح 80) عجالۃ الراغب المتمنی/ بتحقیق الشیخ سلیم بن عید ابی اسامہ الہلالی 1/131ح 81، المعجم الکبیر للطبرانی 229/20 ح 537 کتاب الدعالہ 2/934ح 308 شعب الایمان للبیہقی: 2502 نتائج الافکار لابن حجر 2/405 فضائل القرآن لابن الضریس ص 104ح 230، الکشف والبیان للثعلبی: ہذا تفسیرہ 289/9 تہذیب الکمال للمزنی 19/31 معالم التنزیل للبغوی 327/4، لامالی بشران 203/109 التدوین فی اخبار قزوین للرافعی 495/2 بحوالہ الشیخ الہلالی)

کتاب الدعاء کے محقق اور حافظ ہیثمی کی نافع بن ابی نافع پر جرح صحیح نہیں ہے۔

قول راجح میں نافع ثقہ ہیں انھیں یحییٰ بن معین (تاریخ الدوری: 851) نے ثقہ قرار دیا ہے۔

خالد بن طہمان سچا مگر اختلاط کی وجہ سے ضعیف ہے۔ (صدوق ضعیف من جہۃ اختلاطہ کما حققتہ فی تخریج سنن الترمذي: ۲۹۳۲ ثم کتبتہ بالاختصار) اور یہ قطعاً ثابت نہیں ہے کہ اس نے اختلاط سے پہلے یہ حدیث بیان کی ہو لہذا یہ سند ضعیف ہے، شیخ البانیؒ نے اس روایت کی جرح کی ہے۔

(دیکھئے ارواء الغلیل 2/58 تحت ح 342)

اس روایت کی تائید میں کوئی صحیح یا حسن روایت موجود نہیں ہے (دیکھئے نتائج الافکار 2/402)

اور حق یہی ہے کہ یہ روایت ضعیف ہونے کی وجہ سے قابل عمل نہیں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج1ص491

محدث فتویٰ